بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۲۹ | ۱۵ ماہ اخاء ۱۳۲۰ ہش | ۲۳ رمضان المبارک سنہ ۱۳۶۰ ھ | ۱۵ ماہ اکتوبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۳۶

روزنامہ "الفضل" قادیان — ۲۳ رمضان سنہ ۱۳۶۰ ھ

اعتکاف کی حالت میں کثرت سے دُعائیں کرنی چاہئیں

رمضان المبارک کا آخری عشرہ اب شروع ہو چکا ہے اور جن دوستوں کو خدا تعالےٰ نے توفیق عطا فرمائی ہے۔ وُہ مساجد میں اعتکاف بیٹھ گئے ہیں۔ درحقیقت رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی برکات میں سے دو برکتیں نہایت اہم ہیں۔ ایک اعتکاف۔ اور دُوسری لیلۃ القدر۔ اعتکاف گو نوافل میں شامل ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ کے حضور بہت بڑا ثواب رکھتا ہے۔ اور اس عبادت کا مفہوم یہ ہے۔ کہ انسان آخری عشرہ دن رات مسجد میں گزارے۔ اور سوائے قضائے حاجت کے اور کسی کام کے لئے مسجد سے باہر نہ نکلے جس طرح نماز کے لئے وضو شرط ہے۔ اور کوئی نماز بے وضو ادا نہیں کی جاسکتی۔ اسی طرح اعتکاف کے لئے روزہ شرط ہے۔ اور اگر کوئی معتکف بیماری کی وجہ سے کسی دن روزہ نہ رکھ سکے۔ تو اسی دن اس کا اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔ اور پھر اگلے سال ہی وُہ اعتکاف بیٹھ سکتا ہے۔ جمعہ پڑھنے کے لئے معتکف ایسی مسجد سے جہاں جُمعہ نہیں ہوتا۔ جامعہ مسجد میں جا سکتا ہے جُمعہ پڑھ کر جلد واپس آجانا چاہیئے۔

اعتکاف کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ انسان دھرنا مار کر خدا تعالےٰ کے حضور بیٹھ جائے۔ اور خلوت میں خدا تعالےٰ کی تسبیح و تحمید کرے۔ اور اس سے کثرت کے ساتھ دُعائیں کرے۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ وعھدنا الی ابراھیم واسماعیل ان طھرا بیتی للطائفین والعاکفین والرکع السجود۔ یعنی ہم نے حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام سے عہد لیا۔ کہ وُہ میرے گھر کو پاک رکھیں گے طواف کرنے والوں کے لئے۔ اعتکاف بیٹھنے والوں کے لئے اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے لئے۔ پس جس طرح اور عبادتیں اپنے اندر بہت بڑا ثواب رکھتی ہیں۔ اسی طرح اعتکاف بھی نفس کی اصلاح۔ اور قرب الٰہی کے حاصل کرنے کا ایک کامیاب ذریعہ ہے۔ اور چونکہ ان ایام میں معتکف دن رات مسجد میں رہتا۔ اور اللہ تعالےٰ کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ اس لئے اس کی دُعاؤں کی قبولیت بھی بڑھ جاتی ہے۔

پس وُہ دوست جو ان ایام میں اعتکاف بیٹھے ہُوئے ہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ وہ کثرت کے ساتھ دُعائیں کریں۔ نہ صرف اپنے لئے بلکہ اسلام کے لئے۔ احمدیت کے لئے اور تمام جماعت کے لئے۔ کہ اللہ تعالےٰ اس کی ترقی کے سامان پیدا فرمائے۔ اور اُن مشکلات۔ اور موانع کو دُور کرے۔ جو وقتاً فوقتاً دُشمنوں کی طرف سے پیدا کئے جاتے ہیں۔ پھر سب سے بڑی دُعا جس کی اس وقت سخت ضرورت ہے یہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ موجودہ جنگ کی ہولناک تباہی کے اثرات سے اسلام اور احمدیت کو بچائے۔ اور لوگوں کو توفیق دے۔ کہ وُہ ضلالت کے گڑھے سے نکل کر اُس نور کو دیکھیں۔ جو آج احمدیت کی صورت میں چمک رہا ہے۔ اس سال مجلس مشاورت کے موقعہ پر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جن امُور کی طرف احباب جماعت کو خاص طور پر توجہ دلائی تھی۔ اُن میں سے ایک یہ بھی تھا۔ کہ یہ دن بہت نازک ہیں احباب دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وُہ دن رات دُعائیں کریں۔ اور نہ صرف خود دُعائیں کریں۔ بلکہ دوسروں کو بھی دُعاؤں کی تحریک کریں۔ یہاں تک کہ ہر شخص دعائے مجسّم بن جائے۔ اگر ایسا ہو جائے۔ تو دُنیا کی کسی طاقت سے ہمیں خطرہ نہیں ہو سکتا۔ اگر خدانخواستہ اسلام اور احمدیت کے لئے کوئی خطرہ پیدا ہُوا۔ تو اس کی وجہ صرف یہ ہوگی۔ کہ ہماری طرف سے دُعاؤں میں کوتاہی ہُوئی ہوگی۔

حضور نے یہ ارشاد جن دنوں فرمایا۔ اس وقت جرمنی اور روس کی خوفناک جنگ شروع نہیں ہوئی تھی۔ اب حالات پہلے سے بھی زیادہ نازک ہو گئے ہیں۔ اور روس میں جرمنی کی کامیابی ہندوستان کے لئے بھی سخت خطرہ پیدا کر رہی ہیں۔ اور اسقرہ وائرلیس پر تقریر کرتے ہُوئے ایک امریکی نامہ نگار نے تو کہہ بھی دیا ہے۔ کہ اگر ہٹلر کوہ یورال کے علاقہ اور کاکیشیا پر قابض ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ تو وُہ ترکی اور فلسطین کے راستے مصر پر اور عراق اور ایران کے راستے ہندوستان پر۔ اور جبرالٹر کو فتح کر کے شمالی افریقہ پر حملہ کر دے گا۔ یہ خطرہ محض قیاسی نہیں۔ بلکہ حالات جس سرعت سے تغیر پذیر ہو رہے ہیں۔ اُن کے لحاظ سے اس قسم کے امکانات بعید نہیں ہیں۔

پس یہ دن بہت ہی خوفناک ہیں۔ اور ان ایام میں نہ صرف اصلاح نفس کی کوشش کرنی چاہیئے۔ بلکہ دُعائیں بھی کرنی چاہئیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اہل عالم پر رحم کرے۔ اُن کے گناہوں کو معاف فرمائے۔ اور انہیں اس عذاب شدید سے بچا لے۔ اور چونکہ اب رمضان کا مُبارک آخری عشرہ گزر رہا ہے۔ اس لئے دن کو بھی۔ اور رات کو بھی کثرت سے دعائیں کی جائیں۔ تا اللہ تعالےٰ کا رحم نازل ہو۔ اور جو یہ جنگ کی جو ہیبت ناک آگ جل رہی ہے۔ وُہ ٹھنڈی ہو جائے۔ اور لوگوں کو امن و چین کا سانس لینا نصیب ہو۔

قادیان ۱۴ اخاء ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۵ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت آج بھی حرارت کی وجہ سے ناساز رہی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمدللہ

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں خیر و عافیت ہے

اعتکاف کے لئے مسجد مبارک میں ۱۲ مرد اور مسجد اقصےٰ میں ۶۴ مرد اور ۲۰ مستورات اعتکاف بیٹھی ہیں۔

ہدیۂ محبت بحضور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

از جناب میاں غلام محمد صاحب اختر ریلوے ٹیبر وارڈن لاہور

تری محبت نے میرے محمود! مجھ کو مجنوں بنا دیا ہے
تجھے ہے سب اختیار مجھ پر کہ میں نے سر کو جھکا دیا ہے

پڑا تھا میرے دلِ حزیں پر حجاب رنگ و نمود دنیا
تری شعاعِ رُخِ درخشاں نے اس کو یکسر اٹھا دیا ہے

میں اپنی آنکھوں پہ تجھ کو رکھ لوں میں اپنے دل میں تجھے بٹھالوں
تری محبت نے مجھ کو پیارے ادب جنوں کا سکھا دیا ہے

جو میں نے سیکھا تجھی سے سیکھا جو میں نے پایا تجھی سے پایا
ہیں تیرے صدقے میں تیرے قرباں خدا کا تو نے پتہ دیا ہے

میں کس طرح سے ترے کرم کا سپاس کردوں ادا کہ تو نے
میں مر رہا تھا جلا دیا ہے میں سو رہا تھا جگا دیا ہے

وہ راز جس کو کہ صوفیا نے جہاں میں کھولا نہیں تھا اب تک
کچھ آنکھوں آنکھوں میں بات کر کے وہ تو نے ہم کو بتا دیا ہے

تخیل آرائیاں نہیں ہیں یہ میرا اپنا مشاہدہ ہے
کہ تو نے دُنیا میں رحمتِ حق کا ایک دریا بہا دیا ہے

تری محبت میں کیوں نہ جھولوں شراب عرفاں پلانے والے
تری نگاہوں نے میرے دل کو سبو ئے الفت پلا دیا ہے

تری دُعا کے طفیل پیارے خدا نے سب کچھ دیا ہے مجھکو
ترے کرم نے حقیر ذرہ کو آج اختر بنا دیا ہے

درخواست ہائے دُعا

(۱) جناب چودھری فتح محمد صاحب ایم۔ اے ناظر اعلےٰ کے والد محترم جناب چودھری نظام الدین صاحب سیال کی آنکھوں کا دو تین روز تک موگا میں اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ یہ اپریشن کامیاب کرے اور شفا بخشے۔ (۲) چودھری شاہ محمد صاحب آف پنیالہ سائیاں ضلع گجرات سخت بیمار ہیں (۳) مستری محمد دین محمد صاحب قادیان کی لڑکی رابعہ بی بی تین ماہ سے بیمار اور امرتسر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ (۴) بابو عبد الواحد صاحب شبیدار بھیرہ قادیان کی لڑکی بیمار ہے (۵) محمد یونس صاحب بریلی اور بابو محمد عمر صاحب اوورسیر کا پوتا محمد سعید بعارضہ میعادی بخار بیمار ہیں (۶) چودھری بدر الدین صاحب عاملہ نور ہسپتال قادیان میں بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ انکی صحت کے لئے دعا کی جائے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

لیلۃ القدر کے معانی

"قرآن شریف میں جو لیلۃ القدر کا ذکر آیا ہے۔ کہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ یہاں لیلۃ القدر کے تین معنی ہیں اوّل تو یہ کہ رمضان میں ایک رات لیلۃ القدر کی ہوتی ہے۔ دوم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ بھی ایک لیلۃ القدر تھا۔ یعنی سخت جہالت اور بے ایمانی کی تاریکی کے بعد وہ زمانہ آیا۔ جبکہ ملائکہ کا نزول ہوا۔ کیونکہ نبی دنیا میں اکیلا نہیں آتا۔ بلکہ وہ بادشاہ ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ لاکھوں کروڑوں ملائکہ کا لشکر ہوتا ہے۔ جو ملائک اپنے اپنے کام میں لگ جاتے ہیں۔ اور لوگوں کے دلوں کو نیکی کی طرف کھینچتے ہیں۔ سوم۔ لیلۃ القدر انسان کے لئے اس کا وقت اصفیٰ ہے تمام وقت یکساں نہیں ہوتے۔ بعض وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہؓ کو کہتے کہ ارحنا یا عائشۃ یعنی اسے عائشہؓ مجھ کو راحت اور خوشی پہونچا۔ اور بعض وقت آپ بالکل دعا میں مصروف ہوتے۔" (ملفوظات احمد حصہ اول صفحہ ۴۹)

سالِ ہفتم کے وعدے جلد پورے کریں تا دل ملامت نہ کریں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"اس سال کی تحریک کے اب صرف دو ماہ ہی رہ گئے ہیں۔ اس لئے جن دوستوں نے غفلت کی ہے۔ وہ اب جلد اپنی کوتاہیوں کو پورا کریں۔ تا وقت پورا ہونے کے بعد ان کے دل ملامت نہ کریں۔ میں تو انہیں کوئی ملامت نہیں کروں گا۔ کیونکہ تحریک طوعی ہے۔ مگر ان کے دل ضرور ملامت کریں گے۔ پس پیشتر اس کے کہ دل ملامت کریں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ کوشش کر کے وعدے پورے کریں۔ تا سال کے اختتام پر وہ خوش ہوں۔ اور کہہ سکیں۔ کہ پہلا بوجھ تو ہم اٹھا چکے۔ اب نئے سال کا اٹھانے کو تیار ہیں"

ہر مجاہد سستی اور کوتاہی کو چھوڑ کر اپنا وعدہ ۲۱ اکتوبر تک مرکز میں داخل کردے تا اس کا نام ۲۹ رمضان المبارک کے دن دعا کے لئے پیش ہو سکے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

مخلصینِ سلسلہ کی خدمت میں گزارش

بعض مقتدر احباب جماعت کی خدمت میں جناب صدر محترم کی طرف سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی عمارت کے لئے تعمیر فنڈ میں شمولیت کے لئے خاص طور پر تحریر کیا گیا تھا۔ چنانچہ خدا تعالےٰ کے فضل سے اکثر احباب کی طرف سے متوقع وعدے وصول ہو چکے ہیں۔ جن میں سے بعض کی ادائیگی بھی ہو چکی ہے جزاھم اللہ تعالیٰ مگر تا حال بعض احباب کی طرف سے باوجود متعدد یاددہانیوں کے جواباً کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ ایسے احباب کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ از راہ کرم جلد اس کی طرف توجہ فرمائیں۔ اور مجلس ہذا سے اس نیک ارادہ کی تکمیل کے لئے پورا پورا تعاون فرمائیں۔ مجلس ان کے گراں قدر عطیہ کو شکریہ کے ساتھ قبول کرے گی۔

خاکسار ملک عطاء الرحمن مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اطفال احمدیہ کو اطلاع

جیسا کہ قبل ازیں کئی اعلانات سے واضح ہو چکا ہے۔ اطفال احمدیہ کے آئندہ امتحان منعقدہ ۳۱ اکتوبر کے لئے مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے کے پہلے ۵۶ صفحات بطور نصاب مقرر ہیں۔ امتحان میں شامل ہونے والے بچوں کو راویوں کے نام یاد رکھنے کی ضرورت نہیں۔ صرف واقعات یاد ہونا کافی ہے۔ محبوب عالم خالد مہتمم اطفال احمدیہ

ڈلہوزی کے واقعہ کے خلاف

صوبہ متحدہ کے اُردو، انگریزی پریس کی آواز

"الفضل" کے ایک گزشتہ پرچہ میں صوبہ متحدہ کے روزنامہ "حق" لکھنؤ کا وہ لیڈنگ آرٹیکل درج کیا جا چکا ہے۔ جو معاصر موصوف نے ڈلہوزی کے واقعہ کے متعلق لکھا۔ ذیل میں لکھنؤ کے بعض اور اخبارات کے مضامین اسی واقعہ کے متعلق درج ذیل کئے جاتے ہیں:-

جماعت احمدیہ کی ایک قابل لحاظ شکایت

معزز معاصر "سرفراز" جو شیعہ کمیونٹی کا آفیشل روزانہ آرگن ہے۔ اپنے ۲۱ ستمبر کے پرچہ میں بعنوان بالا لکھتا ہے:-

"ہم کسی مذہب و ملت کے پیشوا کی توہین پسند نہیں کرتے۔ اس لئے ہمیں یہ سنکر افسوس ہوا۔ کہ جماعت احمدیہ (قادیان) کے موجودہ پیشوا کے ساتھ کوہ ڈلہوزی پر جہاں آپ بغرض تبدیل آب و ہوا معہ اپنے متعلقین کے مقیم تھے۔ پنجاب کی پولیس نے غالباً کسی خفیہ رپورٹ کی بناء پر اتنا زیادہ نامناسب برتاؤ کیا جس سے خود آپ کو نیز آپ کے معتقدین کو بڑی تکلیف پہونچی۔

ہم کو امید ہے۔ کہ حکومت اس معاملہ کی چھان بین کر کے اس کی مناسب تلافی کریگی۔ تاکہ ہندوستان کی ہر ملت و قوم کو یہ اطمینان ہو سکے۔ کہ اس کے پیشوا کی عزت سرکاری عمال کے ہاتھوں معرض خطر میں نہیں لائی جائے گی۔"

جماعت احمدیہ کے پیشوا کی توہین

مندرجہ بالا عنوان سے صوبہ متحدہ کے شیعی مسلمانوں کا آرگن "حقیقت" اپنے ۱۹ ستمبر کے پرچہ میں لکھتا ہے "معاصر الفضل (قادیان)" سے ہمیں یہ معلوم کر کے بہت افسوس ہوا۔ کہ امام جماعت احمدیہ قادیان کے ساتھ کوہ ڈلہوزی پر جہاں آپ بغرض تبدیل آب و ہوا معہ اپنے متعلقین کے مقیم تھے۔ پنجاب پولیس کی جانب سے غالباً پنجاب سی۔ آئی۔ ڈی کی کسی رپورٹ کی بناء پر بہت ہی نازیبا اور قابل اعتراض برتاؤ کیا گیا ...... اگر کسی اور جماعت کے لیڈر کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا گیا ہوتا۔ تو ہمارا خیال ہے۔ کہ اس وقت ہندوستان میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک ایسی آگ لگ چکی ہوتی۔ جو آسانی سے بجھائی نہیں جا سکتی تھی۔ چونکہ جماعت احمدیہ قادیان ہندوستان میں گورنمنٹ کی سب سے زیادہ وفادار جماعت ہے۔ اور ہمیشہ سے امن پسندی اور اطاعت حکومت کو اپنا شعار رکھا ہے۔ اس لئے وہ اپنے امام کی اطاعت میں صرف آئینی طور پر احتجاج کرنا کافی سمجھے گی۔ عام مسلمانوں کو احمدی جماعت سے عقائد میں یقیناً اختلاف ہے لیکن اس وقت ہم جس واقعہ کا ذکر کر رہے ہیں۔ وہ ان عقائد کے سوال سے بالا ہے اور یہ وہ امور ہیں۔ جن پر سب کو متفق ہو کر پنجاب گورنمنٹ کے اس نازیبا فعل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ایک ایسی حکومت کے لئے جس کا وزیر اعظم ایک مسلمان ہو۔ اس قسم کے امور خود شرمناک کہے جائیں گے۔ یہ ایسی بات ہے جس کے بارے میں اگر احتجاج نہ کیا گیا۔ تو کسی بڑے سے بڑے ہندوستانی لیڈر کی عزت اور آبرو محفوظ نہ رہے گی۔ واقعہ یہ ہے کہ اس قسم کے واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ جب سر سکندر کی حکومت میں ہندوستان کی سب سے زیادہ اطاعت شعار، وفادار اور پابند قانون جماعت کے لیڈر کے ساتھ ایسا انسانیت سوز برتاؤ ہو سکتا ہے۔ تو پھر کانگرسی رہنماؤں سے کیا کچھ سلوک نہ ہوتے ہوں گے۔ کاش اسی واقعہ سے احمدیوں کو اس بات کا احساس ہو جائے۔ کہ اس زمانہ میں حکومت کی وفاداری اور اطاعت شعاری کی نہ تو پبلک میں کچھ قدر ہے۔ اور نہ خود گورنمنٹ کی نظروں میں کچھ وقعت ہے۔"

ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کا غلط استعمال

لکھنؤ کا مؤقر جریدہ "نیشنل ہیرلڈ" (انگریزی) لکھتا ہے:-

"احمدیہ ایسوسی ایشن لکھنؤ کے پریذیڈنٹ کی تحریر سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حال میں ڈلہوزی کے مقام پر بعض ملازمین پولیس حضرت امام جماعت احمدیہ کے ساتھ نہایت قابل اعتراض رنگ میں پیش آئے:-

۱۰۔ ستمبر کو جب چٹھی رساں نے ڈاک تقسیم کی۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح کے ایک صاحبزادہ عمر قریباً سترہ سال کے نام ایک سربمہر پیکٹ موصول ہوا جس میں حکومت کے خلاف کوئی باغیانہ پمفلٹ تھے۔ صاحبزادہ صاحب نے یہ پیکٹ اپنے والد ماجد کی خدمت میں پیش کر دیا۔ اور آپ نے فوراً اپنے پرائیویٹ سیکرٹری کو بلا کر ہدایت کی۔ کہ یہ پیکٹ ہز ایکسیلنسی گورنر صاحب پنجاب کو بھیج دیا جائے۔ اور [illegible] جائے۔ کہ کسی نے شرارت کی ہے۔ اور ممکن ہے۔ ایسے پمفلٹ صوبہ میں اور نوجوانوں کے نام بھی بھیجے گئے ہوں۔ اس لئے مناسب ہوگا۔ کہ یہ شرارت پھیلانے والوں کا سراغ لگایا جائے۔ اور ان کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے۔ جونہی کہ حضرت خلیفۃ المسیح نے یہ ہدایت سیکرٹری کو دی۔ پولیس کانسٹیبلوں کی ایک پارٹی آپ کی کوٹھی پر پہونچ گئی اور پمفلٹ کو قبضہ میں لے لیا۔ یہاں یہ ذکر کر دینا بھی ضروری ہے کہ پولیس پارٹی کسی ذمہ دار افسر کے ماتحت نہ تھی۔ ایک دو ہیڈ کانسٹیبل تھے۔ مگر وہ پارٹی کا لیڈر ہونا تسلیم نہ کرتے تھے۔ اس کے بعد مسلح پولیس کی ایک اور پارٹی پہونچ گئی اور سپاہی کمروں میں گھس کر اس طرح استراحت کرنے لگے۔ کہ گویا وہ ان کی اپنی کوٹھی ہے۔ یہ مسلح پولیس کوٹھی میں قریباً چھ سات گھنٹہ موجود رہی۔ اور ہر طرح سے توہین کی مرتکب ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے اس تمام واقعہ کی تفصیل جو اخبار "الفضل" میں دی ہے۔ وہ بہت افسوسناک اور رنجدہ ہے۔ کوئی سرکاری یا غیر سرکاری آدمی معمولی طور پر بھی یہ شبہ نہیں کر سکتا۔ کہ جماعت احمدیہ کے افراد باغیانہ لٹریچر کی اشاعت میں حصہ لیتے ہیں۔

ڈیفنس آف انڈیا رولز کا ایسا غلط استعمال بہت خطرناک ہے۔ اور حکومت کا فرض ہے۔ کہ اس کا انسداد کرے۔ یہ بالکل غلط اصول ہے۔ کہ جس کسی کے نام کوئی باغیانہ لٹریچر ڈاک میں آ جائے۔ اسے مجرم گردان لیا جائے۔ اور اس کی وفاداری کے گزشتہ ریکارڈ کو بالکل نظر انداز کر دیا جائے۔ یہ بات واضح ہے۔ کہ ڈیفنس آف انڈیا رولز پاس کرتے وقت لیجسلیچر کا منشاء وہ نہ تھا۔ جو پنجاب پولیس سمجھ رہی ہے۔"

عید فنڈ کے متعلق احمدی جماعتوں کا فرض

عید فنڈ ایک نہایت ضروری چندہ ہے۔ جس کی ابتدا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے ہوئی۔ شروع میں اس کی شرح ایک روپیہ فی کس (ہر کمانے والے) کے حساب سے مقرر تھی۔ عرصہ تک احباب اس شرح سے چندہ ادا کرتے رہے۔ لیکن کچھ عرصہ سے اس کی طرف پوری توجہ نہیں کی جاتی۔ حالانکہ حضور علیہ السلام کے جاری کئے ہوئے فنڈوں میں کسی قسم کی کمزوری نہیں ہونے دینی چاہیئے۔ پس احباب و عہدہ داران مقامی کا فرض ہے۔ کہ وہ عید فنڈ کے چندہ کی فراہمی اسی سرگرمی سے کریں۔ جس طرح ابتداءً میں کی جاتی تھی۔ عید سے قبل لوگوں کے گھروں پر جا کر ایک روپیہ فی کمانے والے کے حساب سے چندہ فراہم کیا جائے۔ سوائے ایسے شخص کے جو اس شرح سے بالکل ادا نہ کر سکتا ہو۔ اس چندہ کا روپیہ مرکز میں بھجوانا چاہیئے۔ جو احباب کسی جماعت میں شامل نہیں۔ وہ اپنا چندہ براہ راست مرکز میں ارسال کریں۔ ناظر بیت المال قادیان۔

رمضان المبارک میں ایک ضروری تحریک

۱۲۔ رمضان المبارک کے الفضل میں مندرجہ عنوان سے ایک ضروری تحریک احباب جماعتہائے احمدیہ کے لئے نظارت ہذا کی طرف سے شائع ہو چکی ہے جس میں یہ تحریک کی گئی تھی۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فرمودہ تجویز کے مطابق رمضان المبارک میں احباب اپنی کسی کمزوری کو ترک کرنے کا عہد کریں۔ اور یہ عہد خدا کے حضور کرنا ہے۔ اور کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں۔ اور نظارت ھذا میں صرف اطلاع بھیج دیں تاکہ ان کے ناموں کی فہرست حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ کے حضور پیش کی جائے۔ عہدہ دار احباب کا فرض ہے کہ وہ اس تحریک کو خاص طور پر احباب کے سامنے پیش کریں۔ اور اطلاع بھجوائیں۔ ناظر تعلیم و تربیت قادیان

ہندوستان کے لئے جنگ کا خطرہ

سرزمین یورپ جو کبھی عیش وعشرت کا گہوارہ تھی۔ آج کشت وخون اور ہولناک جنگ کی وجہ سے ماتم کدہ بنی ہوئی ہے۔ یورپ کی یہ جنگ دنیا بھر کے ممالک کو اپنی لپیٹ میں لیتی جارہی ہے۔ اس کی تباہی و بربادی کو دیکھ کر کیسے شبہ ہوسکتا ہے۔ کہ یہ خدائے ذوالجلال کی قہری تجلی اور شدید البطش خدا کی سخت گرفت ہے۔ روزانہ ہزارہا بچے یتیم و لاوارث ہو رہے ہیں۔ ہزارہا عورتیں بیوائیں بن رہی ہیں۔ عمارتیں گر رہی ہیں۔ شہر اور دیہات ویران ہورہے ہیں۔ کشتوں کے پشتے لگ رہے ہیں۔ زمین پر خون کی ندیاں بہہ رہی ہیں۔ کونسا دل ہے جو اس نظارہ کو دیکھ کر دہل نہ جائے۔ اور بے ساختہ اس کی زبان سے "عذاب ہے عذاب" کے الفاظ نہ نکل جائیں۔ آج مشرق و مغرب اس عذاب کی ہولناکی سے دہشت زدہ ہے۔ آہ دنیا کی مادی ترقیات اس کی اختراعات اور ایجادات آج اس کی تخریب اور تدمیر کے لئے استعمال ہو رہی ہیں۔ اور انسان انسان کی جان کا لاگو ہو رہا ہے یہ حوادث۔ یہ انقلابات اتفاقی نہیں بے سبب نہیں بلکہ آسمانی نوشتوں اور خدا کے انبیاء کی پیشگوئیوں کے مطابق ہیں۔ اور جب تک آدمزاد اپنے واحد مالک وخالق کے آستانہ پر جھک نہیں جاتا ضرور ہے کہ آسمان اور زمین کی بلائیں اسے جنبش دیتی رہیں۔ اور اس کے لئے آرام کا سانس لینا دوبھر کردیں۔

خدائے رحیم وکریم کی ازلی سنت ہے۔ کہ جب انسانوں کی طغیانی و سرکشی کا پیمانہ لبریز ہو جاتا ہے۔ تو وہ انہیں گرفت کرنے سے پیشتر اپنا نذیر بھیج کر آخری مرتبہ انذار کرتا ہے۔ اتمام حجت کے طور پر اپنے فرستادہ کے ذریعہ ان کو راہ حق کی طرف بلاتا ہے۔ تب بہت سے نجات پاتے ہیں۔ اور بہت سے تباہی کے جہنم میں جھونک دیئے جاتے ہیں اس

آخری زمانہ میں جب فرزندان آدم اپنی بے باکیوں میں حد سے زیادہ تجاوز کر گئے تب خدا نے حضرت احمد علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ آپ نے رات دن قوم کو بیدار کرنے کی کوشش کی مسلسل چالیس برس تک لوگوں کو دین حق کی دعوت دیتے رہے۔ آپ نے شہروں میں جاکر اپنے نمائندوں کو بھیجکر کتابیں لکھکر اشتہارات شائع کرکے تقاریر کے ذریعہ اور دعاؤں کے ساتھ خفتہ دنیا کو جگایا۔ بہت سے مسیحائی اعجاز سے زندہ ہوئے انہیں شنوائی عطا ہوئی۔ انہیں گویائی بخشی گئی۔ مگر دنیا کا بیشتر حصہ عیش وعشرت میں منہمک رہا۔ اور خدا سے برگشتہ ہی رہا۔ اس نے توحید کی آواز کو ٹھکرا دیا۔ یہ غفلت شعار لوگ قادیان کی بستی سے بلند ہونے والی آواز کو درخور التفات نہ سمجھے۔ آخر جب حضرت احمد علیہ الصلوۃ والسلام کی دنیا سے رحلت کی گھڑی آئی۔ اور آپ کو پیغام اجل مل گیا۔ تو آپ نے آخری سالوں میں لوگوں کو ان چونکا دینے والے الفاظ میں ڈرایا۔

"اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا۔ اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے۔ اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶ مطبوعہ ۱۹۰۷ء)

اس اعلان کے سات برس بعد عالمگیر جنگ ہوئی۔ اور تیس برس گذرے تھے۔ کہ موجودہ جنگ کا آغاز ہوگیا۔ جس نے بہت جلد خوفناک صورت اختیار کرلی۔ اور دنیا کے سامنے محولہ بالا الفاظ کا عملی نظارہ پیش ہونے لگا۔

ہندوستان جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا وطن ہے ایک وقت تک اس عذاب جنگ کا میدان بننے سے بچایا گیا۔ مگر یہ ناممکن ہے کہ اہل ہند تمرد اور سرکشی پر مصر ہوں اور ہندوستان ہمیشہ کے لئے میدان کارزار بننے سے محفوظ رہے۔

حضرت احمد علیہ السلام نے مندرجہ بالا انذار کے آخر میں اپنے ہم وطنوں سے فرمایا ہے

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶)

یہ کلمات ایک دردمند دل کی آواز ہیں۔ یہ کوئی دھمکی نہیں، بلکہ خدا کا رسول آنے والے ہولناک دنوں اور ہیبتناک عذابوں کو دیکھ کر اپنی پیاری قوم اور پیارے بنی نوع انسان کو بیدار کرتا ہے افسوس کہ ہندوستان نے بھی جو کہ ایک مذہبی خطہ ہے اس پاک آواز کو پوری طرح نہ سنا۔ اور آج ایک آفت دروازے پر کھڑی ہے۔ اور آسمانی انذار کے تحقق کا آخری وقت قریب تر ہو رہا ہے۔ مگر کاش اہل ہند اب بھی بیدار ہوں۔

شمالی ہند میں حکومت کی طرف سے ہوائی حملوں کے دفاع کی مشق جاری ہے حکومت نے اتنا بڑا خرچ کسی وہمی خطرہ کی بناء پر برداشت نہیں کیا۔ حکومت کے نمائندہ نے ۷ اکتوبر کو راولپنڈی کی اک مجلس میں جس میں فوجی افسروں کے علاوہ ہندوستان بھر کے معزز نمائندے شامل تھے کہا:۔

"The threat to India was not imaginary as some people in India thought, but a real one."

یعنی ہندوستان کے لئے خطرہ خیالی بات نہیں۔ جیسا کہ ہندوستان میں بعض لوگ گمان کرتے ہیں۔ بلکہ یہ ایک حقیقی خطرہ ہے"۔

(سول اینڈ ملٹری گزٹ ۸ اکتوبر)

جس خطرہ سے ہندوستان میں پیدا ہونے والے اولوالعزم نبی نے چونتیس برس قبل اہل ہند کو آگاہ کیا تھا۔ آج خود حکومت اس خطرہ کا اعلان کر رہی ہے! درحقیقت اگر اللہ تعالے کی طرف سے دستگیری نہ ہو تو بہت خطرناک دن آرہے ہیں۔ اور ہندوستان کے باشندوں کے لئے بہت سی مصیبتیں درپیش ہیں۔ مگر کیا ابھی وقت نہیں آیا۔ کہ ساری قومیں اور سب اہل مذاہب خدائے واحد کے آستانہ پر جھک جائیں اور اس کے فرستادہ کی آواز پر کان دھریں اے پیارے بھائیو وقت کی نزاکت کو پہچانو۔ اے خدا تو دلوں کو اس طرف پھیر دے۔ اور دنیا میں توحید کے قیام کے ساتھ امن کا زمانہ پھر لا۔ کہ سب کچھ تیرے قبضہ میں ہے۔

خاکسار۔ ابوالعطاء جالندہری

تقرر امراء جماعتہائے احمدیہ

(۱) جماعت احمدیہ ریاست پٹیالہ کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے نے شیخ ظفر حسن صاحب کو ۳۰ اپریل ۱۹۴۲ء تک کے لئے امیر مقرر فرمایا ہے۔

(۲) ڈاکٹر محمد منیر صاحب امیر جماعت احمدیہ امرتسر چونکہ تبدیل آب وہوا کے لئے دھرمپورہ (شملہ) گئے ہوئے ہیں۔ اس لئے ان کی واپسی تک حضور نے سید بہاول شاہ صاحب کو قائم مقام امیر منظور فرمایا ہے۔

(۳) جماعت ہائے احمدیہ گورداسپور۔ اوجلہ بھگوال نبی پور۔ غزنی پور۔ بھاڑہ اور ریار کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے نے ان کے لئے مرزا عبدالحق صاحب وکیل گورداسپور کو ۳۰ اپریل ۱۹۴۲ء تک کے لئے امیر مقرر فرمایا ہے۔ ان کے علاوہ ان جماعتوں میں اور کوئی صاحب امیر نہیں ہیں۔ ہاں اگر یہ جماعتیں پسند کریں تو مرزا صاحب موصوف کی زیر ہدایات مقامی طور پر پریذیڈنٹ منتخب کرسکتی ہیں۔ ناظر اعلےٰ

وصایا

نوٹ :- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۵۹۴۲ :- منکہ سکینہ خانم بنت فضل الٰہی خان صاحب۔ زوجہ حکیم عطا محمد صاحب قوم راجپوت عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی سکنہ دوالمیال ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷ ۷/۴۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا مہر تین سو روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ زیور دو جوڑی کانٹے قیمت ایک کی ۱۷ روپے دوسرے کی ۳۰ روپے کلپ دو عدد قیمت ۲۱ روپے۔ بلاک ایک عدد قیمتی ۱۹ روپے انگوٹھی دو عدد طلائی قیمت ۱۹ روپے ہار طلائی قیمت ۳۲ روپے۔ نوٹ : یہ زیور مذکورہ بالا سارے کے سارے طلائی ہیں میری غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ اگر بوقت وفات کوئی ایسی جائیداد ہو۔ تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اگر میری زندگی میں مجھے اس چار سو تینیس روپے میں سے حصہ وصیت جو دسواں حصہ ہے۔ ادا ہوگیا جسے میں یا میرا کوئی رشتہ دار ادا کر کے رسید حاصل کرے تو فبہا۔ اگر ساری وصیت نہ ادا کی گئی۔ تو جسقدر ادا کر دی گئی۔ اس قدر زر وصیت سے منہا کر لیا جاوے۔

الامۃ :- سکینہ خانم گواہ شد :- غلام نبی بھیری بشیر محلہ دار الفضل۔ گواہ شد :- احمد خان نسیم خادم سلسلہ احمدیہ "میں تصدیق کرتا ہوں۔ کہ اندراجات فارم ہذا درست ہیں" حکیم عطا محمد احمدی خاوند موصیہ

نمبر ۵۹۶۱ :- منکہ عائشہ بیگم زوجہ محمد عبد اللہ قوم اعوان عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی سکنہ بھیرہ ضلع سرگودہا صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳۱ ۸/۴۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد مبلغ ۵۰۰ روپے حق مہر بذمہ شوہرم اور زیورات طلائی وزنی دس ماشے (ایک جوڑی کانٹے قیمتی ۳۵ روپے) اس کے علاوہ مجھے اپنے بھائیوں کی طرف سے مبلغ چار روپے ماہوار بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اور اپنے جیب خرچ کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ داخل خزانہ انجمن مذکور کرتی رہونگی۔ اس کے علاوہ میں اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا کوئی اور جائیداد میری وفات پر ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی انجمن مذکور حقدار ہوگی اگر میں بعد جائیداد کوئی رقم داخل خزانہ کر کے رسید حاصل کرلوں۔ تو وہ مجرا لینے کی حقدار ہونگی۔ لہذا یہ چند حروف بطور سند لکھ دیتی ہوں۔ الامۃ :- عائشہ بیگم نشان انگوٹھا۔ گواہ شد : غلام سرور برادر موصیہ۔ گواہ شد : محمد عبد اللہ خاوند موصیہ

نمبر ۵۹۶۲ :- منکہ سلیمہ بیگم زوجہ عثمان غنی صاحب قوم اعوان عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی سکنہ بھیرہ ضلع سرگودہا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱ ۸/۴۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد مبلغ ۵۰۰ روپے حق مہر بذمہ شوہرم اور زیورات طلائی وزنی ۲ تولے (ایک جوڑی کانٹے اور دو عدد انگوٹھیاں) قیمتی ۸۰ روپے ہیں۔ اس کے علاوہ مجھے اپنے خاوند کی طرف سے مبلغ پانچ روپے ماہوار بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ اسکے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میں اگر کوئی جائیداد پیدا کروں یا کوئی اور جائیداد میری وفات پر ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی انجمن مذکور حقدار ہوگی۔ اگر میں بعد جائیداد کوئی رقم داخل خزانہ کر کے رسید حاصل کرلوں۔ تو وہ مجرا لینے کی حقدار ہونگی۔ لہذا چند حروف بطور سند لکھدیتی ہوں۔ الامۃ :- سلیمہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد :- غلام سرور برادر موصیہ گواہ شد :- عطاء الرحمٰن سائنس ماسٹر ہائی سکول چکوال حال بھیرہ۔

نمبر ۵۹۵۵ :- منکہ مرزا نذیر احمد ولد مرزا محمد شریف قوم افغان پیشہ پنشنر عمر ۵۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۶ء سکنہ شہر پشاور کوچہ رسالدار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۹/۴۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں۔ میری موجودہ آمدنی بصورت پنشن تقریباً دس روپے ماہوار ہے جس پر میرا ذاتی گذارہ ہے۔ میں اس آمدن کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ جو ماہ بماہ داخل خزانہ بیت المال کراتا رہونگا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی دیگر آمدنی کی سبیل پیدا ہوگئی۔ تو اس پر بھی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ بیت المال کراتا رہوں گا۔ نیز میری وفات کے بعد اگر کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو تو اس کے متعلق بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان کو حق حاصل ہوگا۔ کہ اسکے دسویں حصہ پر قابض ہو۔ العبد :- نذیر احمد بقلم خود۔ گواہ شد :- عبد المجید انسپکٹر سی۔ آئی۔ ڈی پشاور۔ گواہ شد :- نصیر احمد ہیڈ کلرک محکمہ تعلیم کوہاٹ۔

نمبر ۵۹۵۴ :- منکہ محمد ابراہیم ولد چوہدری عبد الکریم صاحب قوم جٹ رباڑ پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی سکنہ بھامڑی ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰ ۹/۴۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت جسقدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری موجودہ جائیداد اندازاً آٹھ بیگہ اراضی زرعی قیمت اندازاً ڈیڑھ ہزار ہے جسکا میں واحد مالک ہوں۔ اور ایک سکنی مکان قیمتی ۵۰۰ روپے جس کے نصف کا میں مالک ہوں۔ اسطرح میری کل جائیداد کی قیمت جو کہ موضع بھامڑی میں واقع ہے ایک ہزار ساڑھے سات سو (۱۷۵۰) روپیہ ہے میں اپنی اس جائیداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری اسوقت بصورت تنخواہ مبلغ بیس روپے ماہوار آمد ہے اس آمد کے بھی دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اور اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو دیتا رہونگا۔ العبد : محمد ابراہیم بقلم خود گواہ شد :- عبد العزیز برادر حقیقی موصی۔ گواہ شد :- بقلم خود ابراہیم جٹ بھینی بانگر

نمبر ۵۹۵۳ :- منکہ امۃ اللہ بیگم بنت مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری قوم شیخ عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی سکنہ قادیان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸ ۷/۴۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں۔ میری منقولہ جائیداد میں مبلغ ۷۵ روپے میرے قبضہ میں ہیں۔ میں اس رقم کے آٹھویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میں اپنی وصیت کی رقم اپنی زندگی میں ادا کروں گی۔ انشاءاللہ۔ نیز یہ بھی لکھدیتی ہوں۔ کہ میرے مرنے کے وقت میری جو جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ اس کے بھی آٹھویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اسوقت مجھے ایک روپیہ ماہوار بطور جیب خرچ اپنے والد سے ملتا ہے۔ میں اس کے ۱/۸ حصہ کی بھی وصیت کرتی ہوں۔

الامۃ :- امۃ اللہ بیگم
گواہ شد :- ابو العطاء جالندھری
گواہ شد :- عنایت اللہ جالندھری مولوی فاضل

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

ماسکو ۱۲ راکتوبر۔ گذشتہ شب برانسک اور ویزما کے علاقوں میں شدید ترین لڑائی ہوتی رہی۔ جرمنوں نے اس رقبہ میں بے شمار سامان اور فوج بھیجدی ہے۔ وہ ماسکو کو جانے والی سڑکوں پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ بحیرہ ازوف اور جھیل المن کے جنوب مشرق میں والدوئی کی پہاڑیوں تک یعنی ۵۰۰ میل لمبے محاذ میں روسی فوجوں کو گھیرے میں لیا جا چکا ہے۔ اور یہ گھیرا تنگ کیا جا رہا ہے۔ اس گھیرے کو توڑنے کی کوشش میں دو لاکھ روسی قید کئے جا چکے ہیں۔ جرمن طیاروں نے ریلوے لائینوں اور فیکٹریوں پر شدید بمباری کی ماسکو کی حفاظت کیلئے فوجوں کے علاوہ والنٹیر بھرتی کئے جا رہے ہیں روسی ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ تمام محاذ پر گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ لینن گراڈ کی ڈیفنس لائن کی کمزور صفوں کو توڑنے کی سخت کوشش جرمن فوجوں نے کی۔ مگر کامیاب نہ ہوسکیں۔ اور انہیں پیچھے ہٹنا پڑا۔ روسی اخبار "ریڈ سٹار" نے لکھا ہے۔ کہ سُرخ فوجیں دشمن کی پیشقدمی کو روک نہیں سکیں۔ اور خطرہ ہر لحظہ بڑھ رہا ہے۔ سرکاری اخبار "پروداؔ" نے ایک آرٹیکل لکھا۔ جسے براڈکاسٹ بھی کیا گیا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ خطرہ عظیم ہے۔ اور اس کے متعلق پُرامید رہنا گناہ ہے۔ جرمنی ایک ایسا درندہ ہے جو مر رہا ہے۔ مگر خوفناک درندہ مرتے مرتے اپنے پنجہ کے زور سے پست حوصلہ شکاری کا سر کچل سکتا ہے۔

ماسکو ۱۲ راکتوبر۔ سوویٹ ریڈیو سے براڈکاسٹ کیا گیا ہے۔ کہ جرمنوں کی پھیلائی ہوئی اس خبر میں کوئی صداقت نہیں۔ کہ ماسکو سے گورنمنٹ کسی دوسری جگہ منتقل ہو چکی ہے۔ ہاں یہ صحیح ہے۔ کہ ماسکو سے عورتوں۔ بچوں اور قیمتی ذخائر کو نکال کر مشرقی شہروں میں بھیج دیا گیا ہے۔ اندازہ ہے کہ اس وقت ماسکو کی جنگ میں فریقین کی ایک کروڑ فوج۔ پچاس ہزار ہوائی جہاز۔ اتنے ہی ٹینک اور بہت سی دوسری مشینیں مصروف ہیں۔

برلین ۱۲ راکتوبر۔ جرمنی کی وزارت پروپگنڈا نے اعلان کیا ہے۔ کہ جرمن فوجیں کاکیشیا میں داخل ہو چکی ہیں۔ اور ٹگن روگ نامی شہر پر قبضہ ہو چکا ہے۔ شمالی کاکیشیا کا اہم ترین صنعتی شہر روسٹو اب صرف ۸ میل ہے۔ سویڈن ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ وسطی محاذ پر روس کے وزیر خارجہ کا بھائی ہلاک ہو گیا ہے۔

ماسکو ۱۲ راکتوبر۔ ویزما کے محاذ پر جرمنوں نے روسی فوجوں کے عقب میں تین بار پیراشوٹ اُتارے۔ مگر انہیں فوراً موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ مارشل گوئرنگ، اٹلی کے وزیر پرواز کے ہمراہ خود اس محاذ کا معائنہ کرنے آیا ہے۔ اس محاذ پر لڑائی فیصلہ کن مرحلہ میں داخل ہو رہی ہے۔

طہران ۱۲ راکتوبر۔ ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آج روسی سفیر نے امریکن سفیر سے طویل ملاقات کی جس کے دوران میں ایران کی راہ سے روس کو سپلائی کے سوال پر غور کیا گیا۔ ایران اور عراق سے جاپانی سوداگروں کا پہلا جتھہ جو ۹۴ اشخاص پر مشتمل ہے۔ جاپان کے لئے روانہ ہو گیا اب طہران میں جاپانی سفارت کے صرف دس ممبر رہیں گے۔

لنڈن ۱۲ راکتوبر۔ بی۔بی۔سی نے بیان کیا ہے۔ کہ طویل خاموشی کے بعد آج جرمن توپوں نے ساحل فرانس سے ڈوور پر دو گھنٹے گولہ باری کی۔ برطانی طیاروں کے حملوں نے انہیں خاموش کر دیا۔

ماسکو ۱۲ راکتوبر۔ وزیر اطلاعات نے اعلان کیا ہے۔ کہ مشہور صنعتی شہر ٹولا پر جرمن قبضہ کی خبر صحیح نہیں۔ یہ بھی غلط ہے۔ کہ جنگ ایسے مرحلہ پر پہنچ چکی ہے۔ کہ روس عارضی صلح پر مجبور ہو جائیگا

لنڈن ۱۲ راکتوبر۔ لارڈ بیوربروک نے ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ روس کی کامیابی کا مدار ہماری مدد پر ہے۔ اسے اسلحہ کے علاوہ ٹین۔ ربڑ اور پیٹرول کی سخت ضرورت ہے۔ اس کی پیداوار اپنی ضروریات کے لیے کافی نہیں ہمیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اگر روس ہار گیا۔ تو ہٹلر برطانیہ اور اس کے بعد امریکہ پر قبضہ کرنے کی کوشش کریگا۔

لنڈن ۱۲ راکتوبر۔ مسٹر آرتھر گرین وڈ نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ جرمن روس میں گو کتنی لڑائیاں جیت لے۔ مگر وہ یہ جنگ نہیں جیت سکتا۔ ہم روس کو بڑی امداد دے رہے ہیں۔ اور ابھی اور دینگے۔

لنڈن ۱۲ راکتوبر۔ پرتگال کے وزیر جنگ نے عام بھرتی کا اعلان کیا ہے۔ اور نوجوانوں سے اپیل کی ہے۔ کہ سمندر پار کے جزائر کی حفاظت کے لئے فوج میں بھرتی ہوں۔ برلین سے کہا جاتا ہے۔ کہ پرتگیزی جزائر پر امریکن قبضہ کا خطرہ ہے۔

واشنگٹن ۱۲ راکتوبر۔ امریکہ کے محکمہ بحر نے اعلان کیا ہے۔ کہ گرین لینڈ کے ساحل پر ایک جہاز میں خفیہ نازی ریڈیو اسٹیشن پایا گیا۔ جس پر قبضہ کر لیا گیا۔ اس پر جرمن خفیہ پولیس کا ایک ایجنٹ اور دو ناروی کام کرتے تھے۔ اس سٹیشن سے جرمن حکام کو موسمی اور دیگر ضروری اطلاعات بھیجی جاتی تھیں۔ جہاز کا وزن ساٹھ ٹن تھا۔ اسے امریکہ بھیج دیا گیا ہے۔

انقرہ ۱۲ راکتوبر۔ غیر مصدقہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ بلغاریہ میں عام لام بندی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ جو گرجاؤں میں گھڑیال بجا بجا کر سنایا جا رہا ہے۔ بازاروں میں اسے پڑھا جاتا ہے۔ لام بندی سے بلغاریہ کی کل فوج بیس ڈویژن ہو جائیگی۔ ترکش حلقے مطمئن ہیں۔ کہ بلغاریہ ترکی پر نہیں۔ بلکہ روس پر حملہ کریگا۔

لنڈن ۱۲ راکتوبر۔ چیکوسلواکیہ کی ۷۹ سالہ پرانی سکول آرگنائزیشن کو جرمن حکام نے توڑ دیا ہے۔ سرکردہ افسروں کو قید اور جائیداد ضبط کر لی ہے۔ جو ایک سے دو کروڑ پونڈ کے درمیان مالیت کی ہے۔

واشنگٹن ۱۲ راکتوبر۔ کولمبس ڈے کی تقریب پر تقریر کرتے ہوئے مسٹر روزویلٹ نے کہا۔ کہ امریکہ کی ریاستوں میں آج جو اتحاد پایا جاتا ہے۔ اس کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔ امریکن ریاستوں نے یہ عہد کر رکھا ہے۔ کہ سب ملکہ جمہوریت۔ ضمیر کی آزادی اور مجلسی ذمہ داری کے اصول کو برقرار رکھیں گی۔

لنڈن ۱۲ راکتوبر۔ مبصرین کی رائے ہے۔ کہ ہٹلر سردیوں میں اپنی فوجوں کیلئے ماسکو کو ہیڈ کواٹر بنانا چاہتا ہے۔

ٹوکیو ۱۲ راکتوبر۔ جاپان کے نیم سرکاری اخبار نے لکھا ہے۔ کہ جاپان برطانی مقبوضات پر حملہ کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ البتہ اتحادی ناکہ بندی کو توڑنے کی پوری کوشش کریگا۔

انقرہ ۱۲ راکتوبر۔ ٹرکش ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے ایک سرکاری مبصر نے کہا۔ کہ سردیوں میں روس کے ساتھ جنگ قریباً بند ہو جائیگی۔ جرمنوں کی سکیم یہ ہے کہ سردیوں میں وہ کاکیشیا۔ ایران اور افغانستان پر بمباری کریں گے تا روس کی سپلائی لائن کو تباہ کر سکیں۔ روسی گورنمنٹ نے بھی حفاظتی انتظامات مکمل کر لئے ہیں۔ اور برطانی کمانڈ بھی انہیں مڈل ایسٹ کی طرف بڑھنے سے روکنے کے انتظامات سے غافل نہیں۔

لنڈن ۱۲ راکتوبر۔ معلوم ہُوا ہے۔ کہ سربیا میں حال میں جو بغاوت ہوئی۔ اُسے فرو کرنے میں جرمنوں نے قریباً ساڑھے تین لاکھ انسان موت کے گھاٹ اتار دیئے۔ جن میں عورتیں اور بچے بھی ہیں۔ بلگریڈ کے بشپ نے جرمن حکام کو ایک میمورنڈم بھیجا ہے۔ جس میں ان مظالم کو بالتفصیل بیان کیا ہے۔

لنڈن ۱۲ راکتوبر۔ لوہے کے دروازے اور جنگلے۔ کھمبے اور زنجیر اتار کر سامانِ جنگ بنانے کے کام میں لانے کی تحریک زور پکڑ رہی ہے۔ قصر بکنگھم کا لوہے کا جنگلہ بھی اتارا جا رہا ہے۔ اس سے بیس ٹن لوہا حاصل ہوگا۔ جس سے ایک ٹینک بنے گا۔ جس کا نام "بکنگھم پیلیس ٹینک" ہوگا۔ امید ہے اسطرح پانچ لاکھ ٹن لوہا حاصل ہوسکیگا۔ گرجوں اور قبرستانوں کے جنگلے اور دروازے بھی اتروائے جا رہے ہیں۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی